عصر حاضر میں جہاد سے متعلق مسائل

مجلس فکر ونظر ایک غیر حکومتی' غیر سیاسی' غیر مسلکی اور آزاد علمی وتحقیقی مجلس ہے' جس کے پیش نظر مسلم امہ کو درپیش جدید مسائل میں اسلامی رہنمائی مہیا کرنے کیلئے اجتماعی کوششوں کو بروئے کار لانا ہے۔

مجلس نے نومبر ۲۰۰۴ء میں جہاد اور دہشت گردی (کی عصری تطبیقات) کے موضوع پر غور وفکر کیلئے مختلف مکتبہ ہائے فکر کے ممتاز علماء پر مشتمل ایک رہبر کمیٹی تشکیل دی اور پھر ان کے مشورے سے ایک سوالنامہ مرتب کر کے ملک بھر کے جید علماء اور سکالرز کو بھجوایا۔ بعد ازاں مجلس نے ۲۲ مارچ ۲۰۰۵ء کو لاہور میں اس موضوع پر ایک روزہ سمپوزیم منعقد کیا' جس میں ملک کے ممتاز علماء وسکالرز (بالخصوص مولانا حافظ فضل الرحیم صاحب (جامعہ اشرفیہ)' مولانا ڈاکٹر سرفراز نعیمی صاحب (جامعہ نعیمیہ)' مولانا عبدالمالک صاحب (ایم این اے مرکز علوم اسلامیہ منصورہ)' مولانا محمد یونس بٹ صاحب (جامعہ سلفیہ فیصل آباد) اور ڈاکٹر محمود احمد غازی صاحب (بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی اسلام آباد) نے اس موضوع پر مقالات پڑھے اور تقاریر کیں اور آخر میں ایک مشترکہ اعلامیہ جاری کیا۔

قارئین کی دلچسپی اور افادہ عام کیلئے ذیل میں مشترکہ اعلامیہ' سوالنامہ اور فہرست شرکاء شائع کی جا رہی ہے۔ (ادارہ)

"جہاد کی تعریف......؟

اقسام جہاد

☆ **جہاد بالدعوۃ:** کیا مسلم یا غیر مسلم معاشرے میں زبان وقلم اور دیگر پر امن ذرائع سے دین کی دعوت وتبلیغ اور اعلاء کلمۃ اللہ کی کوشش بھی جہاد ہے؟

☆ **جہاد بالنفس:** کیا دینی احکام پر عمل کیلئے اپنی ذات کی اصلاح اور اس کیلئے کوشش وجدوجہد بھی جہاد شمار ہو گی؟

☆ **اقدامی جہاد:** یعنی وہ مسلح جدوجہد جس میں کسی ایسی کافر حکومت کی طاقت توڑنا اور اسے جھکانا مقصود ہو جو اپنے عوام کے فہم اسلام میں رکاوٹ ہو۔

اس جہاد کی شرائط

☆ **شرط امام:** کیا یہ جہاد صرف کسی مسلم ریاست (یا ریاستوں) کی طرف سے ہی ہو سکتا ہے یا یہ مسلم افراد اور ان کی پرائیویٹ تنظیموں کی طرف سے بھی ہو سکتا ہے؟

☆ **شرط مقدرت:** کیا یہ جہاد ہر حالت میں فرض ہوتا ہے' یا صرف اس وقت جب مسلم حکومت (یا حکومتیں) اتنی طاقتور ہوں کہ کافر حکومت کی شکست کا احتمال غالب ہو؟ کیا سورۃ انفال کی دوگنا اور دس گنا والی شرط کا اطلاق یہاں ہوتا ہے؟ اس جہاد کی شرعی حیثیت کیا ہے؟ یعنی یہ فرض ہے یا مستحب؟

☆ **دفاعی جہاد:** جب کوئی غیر مسلم طاقت کسی مسلمان ریاست پر حملہ کردے/ قبضہ کرلے تو اس وقت

- اگر مسلم حکومت شکست کھا جائے تو کیا اس ملک کے مسلم عوام پر جہاد یا مسلح مزاحمت فرض ہو جاتی ہے؟
- اس مزاحمت کی شرعی حیثیت کیا ہے؟ یعنی یہ فرض کفایہ ہوتی ہے یا فرض عین یا محض مستحب؟
- کیا اس حالت میں شرط امام اور شرط مقدرت ساقط ہو جاتی ہیں؟
- اگر محض استخلاص وطن مقصود ہو اور اس کے بعد اسلامی حکومت قائم کرنے کا عزم واعلان موجود نہ ہو تو کیا پھر بھی یہ مسلح مزاحمت جہاد شمار ہوگی؟
- اگر کفار ایسے مفتوحہ ملک میں اپنی گماشتہ مسلم حکومت قائم کر دے تو کیا اس حکومت کے خلاف مسلح مزاحمت جائز ہوگی اور وہ شرعی جہاد سمجھی جائے گی؟
- کیا اس طرح کے دفاعی جہاد میں دشمن ملک (اور اس کے حلیف ممالک) کے اندر جا کر حملہ کرنا جائز ہوگا؟
- کیا اس ملک کی شہری آبادی اور شہری مقامات پر حملہ کرنا جائز ہوگا؟
- کیا اس ملک کے سفارتخانوں پر حملہ جائز ہوگا؟
- کیا اس ملک کے معاشی مفادات پر حملہ کرنا جائز ہو گا؟

اگر ایک مسلمان ملک پر کفار کا حملہ/ قبضہ ہو جائے تو کیا......؟

- ساری مسلم حکومتوں پر جہاد فرض ہو جائے گا؟
- یا صرف مجاور مسلم حکومت/حکومتوں پر جہاد فرض ہوگا؟
- یا ساری مسلم حکومتوں پر محض اس کی اعانت فرض ہو گی؟
- یا صرف مجاور مسلم حکومت/حکومتوں پر اعانت فرض ہو گی۔
- اس اعانت کی حدود کیا ہوں گی؟ کیا محض سیاسی اعانت سے بھی حق ادا ہو جائے گا؟
- اس اعانت کی شرعی حیثیت کیا ہوگی؟ یعنی فرض ہوگی یا مستحب ہوگی؟

- اگر مسلمان ریاستیں اس متاثرہ مسلم ریاست کی مدد نہ کریں تو کیا اس صورت میں ساری امت کے مسلمانوں پر(یعنی ہر فرد مسلم پر) جہاد فرض ہو جائے گا؟
- یا صرف مجاور مسلمانوں پر یہ فرض عائد ہوگا؟
- مسلم افراد (یا ان کی بنائی ہوئی پرائیویٹ تنظیموں) پر یہ جہاد فرض کفایہ ہوگا یا فرض عین یا مستحب؟
- دفاعی جہاد میں کیا خودکش حملے جائز ہیں؟
- دفاعی جہاد میں اگر ان بین الاقوامی معاہدوں کے ضوابط کی خلاف ورزی ہو' جن پر مسلمان حکومتوں نے دستخط کر رکھے ہیں' تو اس صورت میں مسلمانوں کو کیا کرنا چاہئے؟
- دہشت گردی کی تعریف کیا ہے؟

مسلمان ریاست کے داخلی معاملات

- اگر مسلمان حکمران بالجبر مسلمان رعایا پر حکومت کریں' ان کی پالیسیاں بھی غیر اسلامی ہوں اور وہ کفار کے گماشتے بھی ہوں' تو کیا ان کے خلاف مسلح جدوجہد جائز ہے؟ اور یہ جہاد شمار ہوگی؟
- یہ مسلح جدوجہد فرض کفایہ ہے' فرض عین ہے یا مستحب؟
- ایسے مسلمان حکمران کے خلاف پر امن اصلاحی جدوجہد کی شرعی حیثیت کیا ہے؟ کیا یہ فرض کفایہ ہے' فرض عین ہے' مستحب ہے یا غیر ضروری ہے؟
- کیا مسلمان افراد اور تنظیموں کیلئے یہ جائز ہے کہ وہ باہمی دینی اختلافات (جیسے مثلاً شیعہ سنی میں' اہلسنہ۔ اور منکرین حدیث میں یا دیوبندی بریلوی وغیرہ میں ہیں) کی بناء پر ایک دوسرے کو کافر کہیں؟

اگر ایک مسلمان حکومت میں ایک مسلمان کسی دوسرے مسلمان فرد یا گروہ کے بارے میں یہ رائے رکھے کہ وہ کافر ہے تو:

- اسے کیا کرنا چاہئے یعنی کیا اقدامات کرنے چاہئیں؟
- کیا وہ خود سے انہیں قتل کرنے کا مجاز ہے؟

جہاد و دہشت گردی کے موضوع پر
ایک روزہ سمپوزیم
فہرست شرکاء

علماء کرام:

۱۔ مولانا حافظ فضل الرحیم صاحب' نائب مہتمم جامعہ اشرفیہ لاہور
۲۔ مولانا محمد اکرم کشمیری صاحب' مسجل جامعہ اشرفیہ لاہور
۳۔ مولانا مفتی محمد طیب صاحب' مہتمم جامعہ اسلامیہ امدادیہ فیصل آباد
۴۔ سید فہیم الحسن تھانوی صاحب' جامعہ نجم العلوم سمن آباد لاہور
۵۔ مولانا ڈاکٹر محمد سرفراز نعیمی صاحب' جامعہ نعیمیہ لاہور
۶۔ مولانا مفتی محمد خاں قادری صاحب جامعہ اسلامیہ لاہور
۷۔ مولانا عبدالعزیز علوی صاحب جامعہ سلفیہ فیصل آباد
۸۔ مولانا حافظ مسعود عالم صاحب' جامعہ سلفیہ فیصل آباد
۹۔ مولانا محمد یونس بٹ صاحب جامعہ سلفیہ فیصل آباد
۱۰۔ مولانا عبدالحنان زاہد صاحب' جامعہ سلفیہ فیصل آباد
۱۱۔ مولانا حافظ عبدالرحمن مدنی صاحب' مہتمم جامعہ لاہور الاسلامیہ لاہور
۱۲۔ ڈاکٹر حافظ عبدالرشید اظہر صاحب مکتب الدعوۃ اسلام آباد
۱۳۔ مولانا مفتی عبدالرحمن صاحب' جامعہ رحمانیہ' عبدالحکیم ضلع خانیوال
۱۴۔ مولانا مبشر احمد مدنی' جامعہ قباء' علامہ اقبال ٹاؤن لاہور
۱۵۔ حافظ مبشر حسین صاحب لاہوری' مبشر اکیڈمی لاہور
۱۶۔ مولانا عبدالمالک صاحب ایم این اے وپرنسپل مرکز علوم اسلامیہ منصورہ' لاہور

سکالرز

۱۔ ڈاکٹر محمود احمد غازی صاحب' صدر بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی اسلام آباد۔
۲۔ پروفیسر عبدالجبار شاکر صاحب' ڈائریکٹر بیت الحکمت لاہور۔
۳۔ پروفیسر ڈاکٹر قبلہ ایاز صاحب' ڈین علوم اسلامیہ و عربیہ' پشاور یونیورسٹی' پشاور۔
۴۔ پروفیسر ڈاکٹر معراج الاسلام ضیاء شیخ زید اسلامک سنٹر' پشاور یونیورسٹی' پشاور۔
۵۔ پروفیسر ڈاکٹر محمد اظہار الحق صاحب' شعبہ علوم اسلامیہ' گومل یونیورسٹی ڈیرہ اسماعیل خان۔
۶۔ پروفیسر ڈاکٹر محمد اکرم رانا صاحب' شعبہ علوم اسلامیہ' بہاؤالدین زکریا یونیورسٹی ملتان۔
۷۔ جناب عزیز احمد مرزا صاحب قیم تحریک اسلامی پاکستان' لاہور۔
۸۔ ڈاکٹر محمد امین' سینئر ایڈیٹر انسائیکلوپیڈیا آف اسلام' پنجاب یونیورسٹی لاہور۔

مشترکہ اعلامیہ

جہاد اور دہشت گردی کی عصری تطبیقات کے موضوع پر مجلس فکر و نظر کی طرف سے طلب کردہ پاکستان کے مختلف مکتبہ ہائے فکر اور اداروں کے علماء' محققین اور اسکالرز کا یہ اجلاس منعقدہ لاہور ۲۲ مارچ ۲۰۰۵ء مندرجہ ذیل مشترکہ اعلامیہ کا اعلان کرتا ہے:

جہاد ...... یہ کہ:

- اسلامی احکام پر عمل اور اعلائے کلمۃ اللہ کیلئے کی جانے والی ہر وہ کوشش جو فی سبیل اللہ ہو' اسلامی اور شرعی جہاد ہے۔
- جہاد اسلام کا انتہائی اہم حکم ہے اور وہ قیامت تک کیلئے ہے۔
- اگر کسی مسلمان ملک پر کفار ناحق حملہ کر دیں' تو وہاں

کے مسلم حکمران اور عوام کا فرض ہے کہ اس کی ہر طرح سے مزاحمت کریں' یہاں تک کہ جارح کو ملک سے باہر نکال دیں اور مسلمانوں کا اقتدار بحال ہو جائے' تا کہ وہ اپنے عقائد کے مطابق زندگی گزار سکیں۔

- مذکورہ صورت میں مجاور اور دیگر مسلمان ممالک کا فرض ہے کہ وہ حتی المقدور اس مسلم ملک کی حمایت کریں' کیونکہ سارے مسلمان ایک امت ہیں۔
- صحیح اسلامی اور شرعی جہاد (بمعنی قتال) میں بوقت ضرورت ایسی لڑائی میں شرکت اعلیٰ درجے کی عزیمت ہے' جس کا نتیجہ پہلے سے واضح طور پر شہادت نظر آ رہا ہو۔

دہشت گردی

- جہاد (بمعنی قتال) کے علاوہ کسی مسلم حکومت' تنظیم یا فرد کا قانون ہاتھ میں لینا اور مسلح کاروائی کرنا دہشت گردی ہے' الا یہ کہ مسلم حکومت باغیوں اور قانون شکنوں سے نمٹنے یا حکمرانوں کے کفر بواح کے نتیجے میں مسلمان عوام متحد ہو کر اس کے خلاف اٹھ کھڑے ہوں۔
- کسی کافر حکومت کا ناحق کسی مسلمان حکومت پر چڑھائی کرنا' اس کا اقتدار ختم کرنا اور مسلمانوں پر ظلم و ستم ڈھانا بھی دہشت گردی ہے۔

مسلمانوں کے داخلی معاملات

- کسی مسلم ملک کا دوسرے مسلم ملک پر حملہ کرنا ناجائز ہے اور یہ جہاد نہیں۔
- اختلاف عقیدہ اور فکر و نظر کی بنیاد پر کسی مسلمان کا کسی دوسرے مسلمان کو کافر قرار دے کر اس کے خلاف ہتھیار اٹھانا ناجائز ہے' جہاد نہیں۔ نیز کسی فرد یا مسلم گروہ کو غیر مسلم قرار دے کر اس کے خلاف کاروائی کرنا ریاست کا کام ہے' نہ کہ کسی فرد یا پرائیویٹ تنظیم کا۔
- اگر کوئی مسلم حکومت اسلامی احکام پر پوری طرح عمل نہ کرے اور نہ کرائے تو اس کی اصلاح اور اسے بدلنے کی کوشش پرامن طریقے سے ہوگی' الا یہ کہ اس کے کفر بواح کے نتیجے میں مسلمان متحد ہو کر اس کے خلاف اٹھ کھڑے ہوں۔

جہاد کے باب میں مندرجہ بالا موقف طے کرنے کے ساتھ ہی ہم اس حقیقت سے صرف نظر نہیں کر سکتے کہ امت مسلمہ اس وقت کمزور اور منتشر ہے اور اس کی بقاء خطرے میں ہے۔ لہٰذا اس صورت حال سے عہدہ برآ ہونے کے دو لازمی تقاضے ہیں:

۱۔ یہ جانتے ہوئے کہ مسلمانوں کی عزت وقوت کا منبع دینِ حنیف سے ان کے تمسک میں ہے' ہم سب کا فرض ہے کہ ہم اپنی انفرادی اور اجتماعی زندگی میں اسلامی تعلیمات پر عمل کریں' ہر قسم کے اختلاف و انتشار سے بچتے ہوئے ﴿بنیان مرصوص﴾ بن جائیں' ہر قیمت پر جسد ملت کی حفاظت کریں اور اسلام کی عظمت و شوکت کی بحالی کیلئے ہر طرح کی کوششیں بروئے کار لائیں۔

۲۔ اپنے موقف سے دستبردار ہوئے بغیر ہم اسے حکمت' فراست اور قوت کے ساتھ غیر مسلموں کے سامنے رکھیں اور اس کی حکمتیں اور اس کا معقول اور مناسب و معتدل ہونا ان پر واضح کریں۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمیں اس پر عمل کرنے کی توفیق عطاء فرمائے۔ (آمین)

سید محمد حنیف شاہ صاحب ترمذی کو صدمہ

جماعت کے معروف خطیب اور متحرک کارکن حضرت مولانا سید محمد حنیف شاہ صاحب ترمذی خطیب جامع مسجد اہل حدیث بلال گنج فیصل آباد کے بھائی سید عبدالشکور ترمذی گذشتہ دنوں اپنے آبائی گاؤں اجنیانوالہ ضلع شیخوپورہ میں ٹرالی کے ایک حادثہ میں انتقال کر گئے۔

انا للہ وانا الیہ راجعون

مرحوم انتہائی ملنسار' خوش اخلاق اور متقی پرہیز گار انسان تھے۔ حادثہ کے بعد تقریباً نصف گھنٹہ تک زندہ رہے تو کلمہ طیبہ کا ورد ہی کرتے رہے جو کہ ان کے خاتمہ بالخیر کی علامت ہے۔ شاہ صاحب کیلئے یہ صدمہ اس لئے بھی بہت بڑا ہے کہ ان کا صرف ایک ہی بھائی تھا' جو داغ مفارقت دے گیا۔ انتظامیہ اساتذہ وطلبہ جامعہ سلفیہ خصوصاً شیخ الحدیث حافظ عبدالعزیز علوی صاحب' حافظ مسعود عالم صاحب' مولانا محمد یونس صاحب' پروفیسر محمد یٰسین ظفر صاحب اور مفتی عبدالحنان زاہد صاحب نے اس حادثہ پر گہرے رنج وغم کا اظہار کرتے ہوئے حضرت شاہ صاحب سے اظہار تعزیت کیا۔

ادارہ ترجمان الحدیث اس حادثہ پر حضرت شاہ صاحب اور دیگر لواحقین کے غم میں برابر شریک ہے اور دعا گو ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنۃ الفردوس میں بلند مقام عطاء فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق دے۔ آمین۔

(ادارہ)

اصل کرنڈی، لٹھا سفید، لٹھا رنگدار پختہ کلر،
کاٹن سفید و رنگدار پختہ کلر
ہر قسم کی مردانہ ورائٹی کا مرکز
فیصل یعقوب کلاتھ مرچنٹ
041-633809
Mob# 0300-9653599
پنجاب بلاک مدینہ بازار P-162 کی کلاتھ مارکیٹ فیصل آباد